سوال

(244) کیا مخنث اذان کہہ سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں مردانہ صفات سے محروم ایک مخلص مسلمان جن کی عمر ۵۰ سال سے زائد ہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں اور حج کی سعادت بھی حاصل کر آئے ہیں۔ پہلے وہ گاہے بگاہے اذان دیتے تھے چندماہ قبل ان کو مقامی مولوی صاحب نے فطری محرومی کے باعث اذان دینے سے منع کر دیا ہے۔ موصوف کا موقف ہے کہ روضہ اطہر میں مخنث ہی جھاڑو دیتے ہیں تو میں اذان کیوں نہیں دے سکتا اس نے مجھ سے مسئلہ دریافت کیا لیکن میں نے لاعلمی کا اظہار کیا اور آپ سے رجوع کر رہا ہوں کہ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ وہ اذان دے سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخنث اذان کہہ سکتا ہے، بشرطیکہ اس کی علامات زیادہ طرح مَردوں کے مشابہ ہوں۔ اس کے باوجود اَولیٰ یہ ہے کہ غیر مخنث اذان دے۔ حدیث میں ہے :

’دَع مَا یُرِیبُکَ اِلٰی مَالَایُرِیبُکَ‘ صحیح البخاری، بَابُ تَفسِیرِ المُشَبَّہَاتِ، سنن الترمذی، رقم :۲۵۱۸، سنن النسائی، رقم :۵۷۱۱، مسند احمد :۱۷۲۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:218

محدث فتویٰ